

ہندوستان اور ایران نے چاہ بہار بندرگاہ کو جلد چالو کرنے کے لیے اپنے عہد کو دوہرایا نتن گڈکری ایران کے دوروزہ دورے کے بعد وطن لوٹ آئے

Posted On: 07 AUG 2017 7:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 اگست / جہازرانی، سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر جناب نتن گڈکری ایران کے اپنے دوروزہ دورے کے بعد کل ہندوستان لوٹ آئے۔ انہوں نے اگست کو دوسری مدت کے لیے ایران کے صدر کی حیثیت سے عالی جناب ڈاکٹر حسن روحانی کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کرنے کے لیے ہندوستانی حکومت کی نمائندگی کی تھی۔

بعد میں ڈاکٹر حسن روحانی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے جناب گڈکری نے ہندوستان کے وزیراعظم کی طرف سے انہیں مبارکباد دی اور ان کے لیے ایک کامیاب مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے مبارکبادی کا پیغام بھی ان کے حوالے کیا اور انہیں ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔

جناب گڈکری نے چاہ بہار اور زاہدان کے درمیان مجوزہ ریل رابطہ اور چاہ بہار بندرگاہ کی ترقی میں ہندوستان کے تعاون سمیت بہت سے معاملات پر وسیع تر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں دونوں فریقوں نے ان فیصلوں کے نفاذ میں کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا جو پچھلے سال وزیراعظم نریندر مودی کے دورے ایران کے دوران کئے گئے تھے۔ اس میں چاہ بہار بندرگاہ کی پیش رفت کا بھی معاملہ شامل ہے۔ دونوں فریقوں نے چاہ بہار بندرگاہ کو جلد مکمل کرنے اور اسے چالو کرنے کے بارے میں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

جناب گڈکری نے اول نائب صدر ڈاکٹر ای جہانگیری سے بھی ملاقات کی اور چاہ بہار بندرگاہ کے ڈیولپمنٹ سے متعلق معاہدے کو شروع کرنے کے معاملے کو اجاگر کیا اور انہیں بتایا کہ انڈیا پورٹس گلوبل لمیٹڈ (آئی پی جی ایل) نے ریل ماؤنٹیڈ گینٹری کرین (آر ایم جی سی) جیسے اہم ساز و سامان کی خریداری کو حتمی شکل دے دی ہے اور ریل، ٹائر، موبائل کرین، ایم ٹی کنٹینر ہینڈلرس، ٹرک اینڈ ٹریکٹر ٹریلرس کنٹینرس اور متعلقہ ساز و سامان سے متعلق آرڈرس کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ جناب نتن گڈکری نے چاہ بہار بندرگاہ کو چالو کرنے میں ایران کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کی تیاریوں سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے ایران سے درخواست کی کہ وہ ایگزیم بینک آف انڈیا سے چاہ بہار بندرگاہ کی ترقی کے لیے قرض کی درخواست جلد پیش کرے تاکہ دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتے کو عملی شکل دی جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے ہندوستان سے درخواست کی تھی کہ چاہ بہار بندرگاہ کو چالو کرنے کے لیے 150 ملین ڈالر کا قرض فراہم کرے۔ ایران نے اسے ایک شرط کے طور پر پیش کیا تھا۔ ایگزیم بینک آف انڈیا سے قرض کے لیے درخواست کا اب بھی انتظار ہے۔

بعد میں جناب گڈکری نے ایران کے شاہراہوں اور شہری ترقی کے وزیر ڈاکٹر عباس اخوندی سے ملاقات کی اور انہیں دو ٹرمینلس کثیر مقصدی اور کنٹینر کے لیے ساز و سامان کی خریداری کے بارے میں تازہ ترین جانکاری سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر اخوندی سے یہ بھی درخواست کی کہ چاہ بہار بندرگاہ کو شروع کرنے میں درکار تعاون کے مفاد میں ایران کو قرض کی درخواست پیش کرنے کی شرط کو معاف کردینے پر غور کرنا چاہئے۔ ایران نے یقین دلایا ہے کہ یہ درخواست جلد ایگزیم بینک آف انڈیا کو پیش کی جائے گی۔

جناب گڈکری اور ڈاکٹر اخوندی کی موجودگی میں آئی پی جی ایل کے ایم ڈی کی طرف سے غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ اور تحفظ قانون (ایف آئی پی پی اے) درخواست ایرانی حکام کو پیش کی گئی۔ ہندوستان نے تہران میں آئی پی جی ایل کا ایک دفتر کھولا ہے۔

ڈاکٹر اخوندی کے ساتھ اپنی میٹنگ میں جناب گڈکری نے کارگو کو راغب کرنے کے لیے چاہ بہار بندرگاہ کی مارکیٹنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور ایران کو جلد سے جلد اس مقصد کے لیے چاہ بہار بندرگاہ پر ایک ورکشاپ کا مشترکہ طور پر اہتمام کرنا چاہئے۔ جناب گڈکری نے چاہ بہار سے زاہدان تک ریل رابطے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس سلسلے میں ہندوستان کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کئے جاسکتے ہیں۔ میٹنگ کے دوران ہندوستان، ایران اور افغانستان کے درمیان سہ رخ راہداری سمجھوتے کی توثیق کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ ہندوستان اور افغانستان نے یہ سمجھوتہ کیا ہے اور ایران کو ابھی یہ سمجھوتہ کرنا ہے۔

جناب نتن گڈکری کے علاوہ ہندوستان وفد جہازرانی کی وزارت میں خصوصی سیکریٹری ڈاکٹر آلوک شریواستو، ایران کے لیے ہندوستان کے سفیر سوربھ کمار، وزارت خارجہ میں جوائنٹ سیکریٹری دیپک متل اور جناب گڈکری کے او ایس ڈی راج گوپال شرما پر مشتمل تھا۔

(Release ID: 1498747) Visitor Counter : 2

